سوال

(492) پانی ناپاک کب ہوتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پانی ناپاک کس طرح ہوتا ہے اور اس کے پاک کرنے کا کیا حکم ہے کیا ابتدائے اسلام میں تا خلافتِ راشدہ ۳۰ سال تک آب نوشی کے چاہات نہ تھے اگر تھے تو ان میں کوئی چیز مثلاً چوہا، چڑیا یا بلی کتا گرتا کر کس طرح پاک کرتے تھے اور اگر کوئی میلا کپڑا گرتا تھا تو کس طرح پاک کرتے تھے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پانی جتنا بھی ہو پاک ہے جب تک اس میں کوئی ناپاک چیز اتنی نہ گرے جس سے اس کی بو یا مزہ یا رنگ بدل جائے، زمانہ نبوت میں پانی کے کنویں تھے مگر ایسے جانور گرنے سے ناپاک نہ سمجھے جاتے تھے یہ رائے پچھلوں کی ہے۔ وہاں وہی قانون تھا جو مذکور ہوا۔

خلاصہ اس کا یہ ہے کہ کنواں وغیرہ محض کتا گرنے سے ناپاک نہیں ہو سکتا جب تک اس کا بو یا مزہ یا رنگ تبدیل نہ ہو۔ احادیث سے یہی چیز ثابت ہے اور اسی پر علمائے اسلام کا اجماع ہے سبل الاسلام میں ہے

((اجمع العلماء علیٰ ان لاماء القلیل والکثیر اذا وقعت فیہ نجاسۃ فغیرت لہ طعما اولونا اوریحا فھو نجس فالاجماع ھو الدلیل علی نجاسۃ ما تغیر احد اوسافہ لاھذہ الزیادۃ انتھی))

عبداللہ بن عمر کی روایت میں اتنی تفصیل اور آتی ہے

((اذا کان الماء قلتین لم یحمل الخبث وفی لفظ لم ینجس اخرجہ الاربعۃ وصححہ ابن خزیمۃ))

''یعنی جب پانی دو قلہ ہو تو جب تک اس کا رنگ یا مزہ یا بو نہ بدلے ناپاک نہیں ہوتا۔ دو قلوں کا اندازہ عرب کی جیسی بڑی بڑی مشکوں سے ۱۰، ۱۲ مشک پانی کا ہے، مزید تفصیلات کے لیے حوالہ مذکورہ ملاحظہ ہو۔ محمد داؤد راز (الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان، فتاویٰ ثنائیہ جلد اول، ص ۳۸۴، ۳۸۵)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 35-36